بسم اللہ الرحمن الرحیم

ممبران قومی و صوبائی اسمبلی کا کردار.....
وزیر اعظم کیلئے لمحہ فکریہ!

وطن عزیز پاکستان کے حصول میں جو بیش بہا اور قیمتی قربانیاں دی گئیں تھیں ان کا واحد مقصد اس خطے میں اسلام کی بالادستی اور اللہ کی حاکمیت قائم کرنا تھا۔ اس اعلیٰ اور ارفع مقصد کیلئے مسلمانوں نے بلاامتیاز رنگ و نسل اپنا تن من دھن قربان کیا۔ مسلمانوں کی ایک ہی آرزو اور تمنا تھی کہ وہ اس وطن میں اسلام کے سنہری اصولوں کو عملی شکل میں دیکھیں گے۔ یہاں ہماری عزت و آبرو اور جان و مال سب محفوظ ہوگا۔ ہمارا رہن سہن، تجارت، تعلیم، تہذیب و ثقافت، خارجی اور داخلی معاملات اور پالیسیاں سب اسلام کے تابع ہوں گی۔ اسلام کی ایسی عملی صورت ہوگی جس پر پوری دنیا رشک کرے گی۔ مساوات کی ایسی تصویر پیش ہوگی جس میں محمود و ایاز ایک ہی صف میں ہوں گے۔ ایسے حکمران ہوں گے کہ قرون اولیٰ کی یاد تازہ ہو جائے گی۔ یہی وہ پرکشش باتیں تھیں جن کی بدولت عوام الناس نے کسی دباؤ اور لالچ کے بغیر اپنا سب کچھ نچھاور کر دیا۔ اور لاکھوں جانوں کا نذرانہ پیش کر کے پاکستان حاصل کیا۔

مگر انتہائی زیادہ افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ چوالیس سال گزرنے

کے باوجود ہم پاکستان کے حصول کے عظیم مقاصد میں سے کسی ایک کی جھلک بھی نہ دیکھ سکے۔ چہ جائیکہ ہم پوری دنیا کیلئے ایک مثالی ریاست تشکیل دیتے۔ بلکہ روز بروز ہم اپنے نصب العین سے دور ہوتے جارہے ہیں اور ایسے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ جن کے تصور سے روح کانپ اٹھتی ہے۔ یہ ایسے گھناؤنے کردار ہیں جو صرف شرمناک ہی نہیں بلکہ المناک بھی ہیں اور ہر درد دل رکھنے والے کیلئے باعث رنج والم ہیں۔

یہ بات کسی سے مخفی نہیں کہ ہر آنے والی حکومت ان دعووں اور نعروں کیساتھ برسر اقتدار آتی ہے کہ ہم اسلام کو مکمل طور پر نافذ کریں گے اور کتاب و سنت کو ملک کا دستور العمل بنائیں گے۔ لیکن ہر آنے والا حکمران اقتدار کے نشے میں بدمست ہو کر اپنی سابقہ تقاریر اور دعووں کو یکسر بھول جاتا ہے۔ اسے صرف اپنے اقتدار کو بچانے کی فکر ہوتی ہے۔ جس کیلئے ہر ناجائز کام کو بھی سعادت سمجھ کر مکمل کرتا ہے اور خاص کر اسلام کے خلاف ایسا اہانت آمیز طرز عمل اختیار کیا جاتا ہے کہ جس سے نہ صرف اسلام کے نفاذ میں ان کی بدنیتی سامنے آتی ہے۔ بلکہ پوری دنیا میں ان کے اس رویے سے اہل اسلام کے سر شرم سے جھک جاتے ہیں اور جگ ہنسائی کا سبب بنتے ہیں۔

اس میں حکمران طبقہ اور بعض ممبران قومی و صوبائی اسمبلی شامل ہیں۔ جنہوں نے ایسا طرز عمل اختیار کیا ہوا ہے جسے کبھی اسلام پسند نہیں کہا جا سکتا۔ ہے۔ چہ جائیکہ وہ نفاذ اسلام میں ممد و معاون ثابت ہوں اور سب سے زیادہ تکلیف دہ بات اسپیکر قومی اسمبلی جناب گوہر ایوب کا وہ کردار ہے جو انہوں نے ایشیا